السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیافرماتے ہیں علماء کرام اس مسئلہ میں کہ ایک شخص بنام چھٹوفوت ہوگیااورورارث چھوڑے ایک بیوی 2 بھائی،ایک بہن۔بتائیں کہ شریعت محمدی کے مطابق ہرایک وارث کوکتنا حصہ ملے گا۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

معلوم ہوناچاہیے کہ مرحوم کی ملکیت میں سب سے پہلے کفن دفن کاخرچہ کیاجائے گاپھراگرقرض ہے تواسے اداکیاجائے۔باقی ملکیت کوایک روپیہ مقررکرکے 4آنے بیوی کو،4آنے آٹھ پائیاں ہرایک بھائی کو،اور2آنے 4پائیاں بہن کوملیں گی۔باقی چارپائیوں کے پانچ حصے کرکے ایک حصہ بہن کواوردودوحصے ہرایک بھائی کودیئے جائیں۔

موجودہ اعشاریہ نظام میں یوں تقسیم ہوگا

100روپے

بیوی4/1/25

2بھائی60فی کس

1بہن15

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

[فتاویٰ راشدیہ]

صفحہ نمبر566

محدث فتویٰ